اودھ پنچ

جلد ۱۲ | [illegible] دوشنبہ ۱۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۵ھ مطابق ۲۳ دسمبر ۱۹۰۷ء | نمبر ۵۴

مقدمۂ انجمن
وہ کسی پر کیوں مرنے لگی

دہلی کی مسماۃ وزیران [illegible] جسکے ساتھ راولپنڈی کی اسسٹنٹ
[illegible] مسٹر [illegible] نے [illegible] کی تھی [illegible] نے
جسکے خودکشی کر [illegible] لکھے ہیں کہ ابتک
زندہ ہے اور [illegible] ان کے پاس [illegible]
میں رہتی ہے [illegible] خودکشی کے قصد کا اظہار کیا ہوگا [illegible]
[illegible] خودکشی
کے ساتھ ہی [illegible] خیال آگیا ہوگا کہ اس خودکشی کر [illegible]
بات [illegible] مرنے لگی
جس [illegible] یا [illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible]

[illegible] سے [illegible] اور نام شیر افگن

ابھی تو ایک ہی برس [illegible] اور وہ بھی پوری نہیں ایک [illegible]
سر سہلانے پر ہی دماغ ٹھیک ہو گیا خدا کی شان ہے یا تو
وہ نخوت [illegible] یا یہ بے [illegible] یا تو وہی ہیں جنہوں نے
تھا جس [illegible] حالت میں شہادت دینا ہی کسر شان
سمجھا تھا [illegible] پاداش میں پریسیڈنسی مجسٹریٹ
نے [illegible] ایک [illegible] جاری کیا تھا اب [illegible] مبارک
پر [illegible] کی جو [illegible] تو ساری شیخی کرکری ہو گئی
اور نام [illegible] اب [illegible] ہیں [illegible]
ہے کہ [illegible]
عقل کے دشمن نے کچھ عقل سے کام لیا تھا تو [illegible]
[illegible] مگر اس [illegible] کی شہرت [illegible]
ہوتی

بدنام اگر ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا

اب سال چھوٹا جاتا ہے

۱۹۰۷ء کا سال اب چھوٹا جاتا ہے اسکے [illegible]
صرف ایک ہی پرچہ رہ گیا ہے جو ہفتہ آئندہ میں [illegible]
اس تماشہ میں [illegible] نے جو [illegible] ایکٹ
کئے ہیں وہ نکتہ سنج ناظرین سے مخفی نہیں ہیں مگر [illegible]
[illegible] کے ناظرین میں بعض ایسے بھی ہونگے جنکو [illegible]
[illegible] مضامین کی [illegible] ہوگی
اسکا نہایت مقصود یہی ہے [illegible]
[illegible] کا علاج [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مجبور ہے

خانۂ خدا بسامان سنت اسباب توکل پر

دنیا میں مکرر جب لطف خدا کے بھروسہ پر چلائے جاتے ہیں تو اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ حاجتمند کی امداد بارگاہ عالی سے پہر ہو جاتی ہے کام ایسے پورے ہو سکتے ہیں بعد پہر کام بھی کرنا خاص خدائی کام ہے جیسے خانہ خدا کی تعمیر کیسے ہی مفلس بندے اسکی بنیاد ڈالیں مگر وہ خدا پر بھروسے خدا کے نیک بندے ہوتے ہیں اسکی بنیاد کو سر بفلک پہونچا دیتے ہیں چنانچہ بیاکلہ (بمبئی) کے اسٹیشن کے مقابل ہندوستانیوں نے مسجد کی ضرورت محسوس کی اور ابھی جماعت ملکہ جماعتوں سے چندہ وصول جسکی تعداد دس ہزار ہو گئی تھی وہ تو سمجھے تھے کہ یہ رقم کافی ہوگی مگر وہ ہزار تو زمین ہی کی نذر ہو گیا رہا ایک ہزار وہ دل بنیاد میں پڑ گیا وہ بیچارے آخر چاہتے دھرے بیٹھے رہے انکی مایوسی کا اندازہ خدا ہی کو معلوم ہوگا کس اشتیاق اور جوش سے وہ کمر بستہ ہوئے تھے اور وہاں ساری کائنات پھیلنے لگ گئی اور پھر میدان کا میدان مگر وہ خدا کے بھروسہ پر پھر مستعد ہوئے اور خدا نے امر کی جھولیاں بھر دیں وہ بھی خالی کیسے ہی شکستہ دل گئے گذرے زمانہ میں بھی خدا کے عالی حوصلہ بندے ہیں کہ وہ خدائی نعمتوں کے منتظر رہتے ہیں چنانچہ انھوں نے عالی حوصلگی کا اظہار کیا جس سے تھوڑے ہی عرصہ میں خدائی مسجد کا بھول جاتا رہا بلکہ [illegible] ہے اس کا حیرت انگیز [illegible] بندگان خدا کی [illegible] کمال شریک ہے مگر حضرات ذیل کی رقموں سے ہمت بڑھا بہادر سیٹھ عثمان جمال ۰۰۰ روپیہ سیٹھ نور محمد [illegible] موجب بہائی ۱۰۰۰ روپیہ منشی محمد حسین صاحب مرحوم (۲۰۰ روپیہ) امین صاحب بہائی جی ۲۰۰ روپیہ میاں نور محمد صاحب (۲۰۱) محمد اعظم صاحب سیٹھ حاجی ۲۰۰ روپیہ صاحبزادہ صاحب صدیق مرحوم ۲۰۰ روپیہ اور بھی چندہ صاحبوں کی ایسی ہی رقمیں ہیں جنکے نام ہم نہیں لکھ سکتے غرض یہ کہ مسجد کا کام تھوڑے دنوں کے ساتھ شروع ہو گیا۔ اور

عالی حوصلہ

یا ضمون نے مسجد بنوانے والوں کی ہمت بہی بلند کر دی اسلئے کام کا ہیولا کھڑا ہو گیا جو دو پندرہ ہزار جو عام چندے سے اکٹھے ہوئے تھے سب صرف ہو گئے اور کام پڑا رہ گیا مگر بہی ہمت ہار کر بیٹھ رہے سکے اب مسجد کی جانب نمازیوں کی آمد و رفت ہونے لگی تھی اسی سلسلہ میں ہمارے محسن و کرم فرما ہمدرد کرم قاضی عبد الکریم تاجر کتب بھی مسجد میں حاضر ہوئے انہوں نے مسجد کی ناتمامی کی وجہ پوچھی لوگوں نے بیان کیا کہ خزانہ خالی ہو گیا انہوں نے فوراً ایکہزار روپے کا سامان منگوا دیا اسکے بعد آپ نے تکمیل فرش کا صرفہ دریافت کیا لوگوں نے کم از کم ایکہزار کا اندازہ بیان کیا وہ اسکے بہی مستعد ہو گئے چنانچہ کام شروع ہو گیا حوض کا ذمہ تھی وہ اول والوں نے لے لیا ہے بس اب کسر یہی کیا رہ گئی ہے تھوڑا سا اور یہی کام رہجائیگا غالباً اسکا بار بہی قاضی صاحب گوارا فرمائینگے غرض یہ کہ اس کلجگ کے زمانہ میں بہی اللہ کے ایسے نیک بندے پائے جاتے ہیں جو توکل سے متوکل بنجاتے ہیں تھوڑا زمانہ ہوا کہ ڈونگری کی مسجد بہی اسی کس مپرسی کی حالت میں تھی ہم نے بذات اسکی حالت دیکھی اور اسکے لئے اخبار میں تحریک کی گو کہ وہ معمولی طور پر تھی مگر جو ایسے موقعوں کے متلاشی ہوتے ہیں ان کے لئے اشارہ ہی کافی ہو جاتا ہے لیکن چوڑی کی [illegible] شہر والے ایسے نفقروں کی انکو فرصت نہیں ہوتی چنانچہ ہمارے کرم فرما شیخ اسمٰعیل صاحب احمد آبادی اسکے لئے کمربستہ ہو گئے۔ اور انہوں نے خود بہی معقول رقم نذر کی اور دوڑ دھوپ کرکے اس مسجد کو پورا کر دیا جو اس وقت بنا بارونق اور آباد ہے۔

— ن —

لیگ کو ملیگ پلٹ گیا

ابہی بیہودہ صفات سے مسلمان بدنام زمانہ ہیں یہ اگر قومی ریفارمی پر بہی آمادہ ہوتے ہیں تو ایسے بیہودہ طریقے سے کہ اس میں بہی قومی بربادی کا پہلو ہوتا ہے یعنی اسکا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ قوم میں پھوٹ پڑ جاتی ہے ایک دوسرے کی کاٹ کر دیتے بنا بنایا کھیل بگڑ جاتا ہے اور غیر قوموں کو ہنسنے کا موقع ملتا ہے جب مسلمان مسلمان تھے تو ان میں شیروں کا خاصہ تھا کہ ہمیشہ آپ اپنی مثال سمجھتے تھے اب یہ خصلت ہو گئی ہے کہ پہلے تو دوسرے کا منہ تکتے ہیں اور جب وہ کوئی تجویز نکالتا ہے تو اسکا منہ چڑاتے ہیں غرض یہ ہے کہ ریلوے گاڑی میں روڑا اٹکانے کی کوشش ضرور کرتے ہیں چنانچہ نواب وقار الامراء گورنمنٹ کا رخ دیکھکر تھوڑے زمانے سے ایک انجمن قائم کی جسکا نام آل انڈیا مسلم لیگ رکھا جسکا منشا یہ ہے کہ مسلمانوں کے پولیٹیکل حقوق کی حفاظت کیجائے۔ اہالیان پنجاب نے جو دیکھا تو ان کے بہی گدگدی اٹھی انہوں نے خیال کیا کہ پنجاب کو بہی یہ فضیلت حاصل ہو اگر یک جہتی اور سلیقہ کی ساتھ یہ کارروائی ہوتی تو بہت اچھا تھا آل انڈیا لیگ کو تقویت پہونچتی وائسرائے بہادر بہی سمجھتے کہ مسلمان اب بیدار ہوتے جاتے ہیں انکی پولیٹیکل ضروریات پر خصوصیت کے ساتھ توجہ کرنی لازمی ہے مگر اب وہ خیال کرینگے کہ مسلمانوں نے قومی مفاد کے خیال سے اسکو قائم نہیں کیا ہے یہ تو محض شغل کے طور پر ہے یا یہ کہنا چاہئے کہ وہ اپنے کو پانچوین سواروں میں گنوانا چاہتے ہیں اور واقعی بات یہ ہے کہ اگر یہ خیال نہ ہوتا تو مسٹر شفیع الدین بیرسٹر اور مسٹر فضل الدین پلیڈر میں یہ کھینچ تان نہ ہوتی کہ اپنے اپنے نام کے نئے مسلمانوں کو بدنام کرانے تقریروں میں ایک کہہ گا کہ ہمارے نزدیک جو مقصود بہی [illegible] دوسرے یہ کہہ بنانا تھا کہ چاہئے تم بہی

مبرکت آپ کے بیٹے ہی ہیں کہ جو صوبہ وار مسلم لیگ کا سہرا باندھ رہے

سوسائٹی محافظ بچگان

گداگری کے پیشے تو اب تک سنا ہی کرتے تھے مگر آجکل لوگوں نے بہت سے پیشے اختیار کر لئے ہیں مثلاً گداگری چوری قمار بازی وغیرہ بھیک منگوں نے دریوزہ گری کو بھی ایک پیشہ تصور کر لیا ہے۔ اور اسپر انہیں بڑا ناز ہے اگر کسی تندرست مشٹنڈے بھیک منگے سے کہا جائے کہ مزدوری کیوں نہیں کرتا تو یہی جواب دیتا ہے کہ یارا یہ تو ہمارا آبائی پیشہ ہے اسے کس طرح چھوڑ سکتے ہیں غرضکہ اس پیشے نے رفتہ رفتہ ایسی ترقی کر لی ہے کہ آبائی پیشے والے تو درکنار کوئی بھی اس میں بڑا نفع نظر آنے لگا ہے اسکی وجہ زیادہ تر صرف یہی کہ ماں باپ بچوں کی پرورش سے غافل رہتے ہیں انکی تعلیم و تربیت کی طرف توجہ نہیں کرتے تو بچوں کو بازار گردی کی عادت ہو جاتی ہے دن بھر ادھر ادھر ٹھوکریں کھانے کے بعد جب انہیں بھوک لگتی ہے تو لا محالہ کسی کے آگے ہاتھ پھیلانا پڑتا ہے اسطرح رفتہ رفتہ بھیک مانگنے کی عادت پڑ جاتی ہے پھر یہ ممکن نہیں کہ اس پرلطف زندگی کو چھوڑ کر مزدوری یا خدمت سے پیٹ بھریں بازار گرد بچوں کا جب بھیک مانگنے سے پیٹ نہیں بھرتا اور کسی روز ایسا اتفاق ہوگا کہ بدقسمتی سے بھیک مانگنے میں خالی ہی سے پالا پڑے تو ادھر ادھر نظریں دوڑا کر وہاں سے کوئی چیز اٹھا لی جاتی ہے اور یا روز چوری اس قسم کی کوشش میں کامیابی ہوئی تو ان کی ہمت بڑھ جاتی ہے اور یہ پیشہ کچھ ایسا سود مند نظر آتا ہے کہ پھر بھیک مانگنے میں بھی انہیں مزا نہیں آتا اور رفتہ رفتہ مستند چور بن جاتے ہیں غرضکہ تعلیم کی طرف سے ماں باپ کی غفلت سے یا تو مذکورہ بالا دو نتائج پیدا ہو جاتے ہیں یا قمار بازی یا اسی قسم کی بداخلاق عادتیں پڑ جاتی ہیں جو تو نسلوں تک رہ جاتی ہیں۔ ……

والدین کی غفلت کا نتیجہ

ہے مگر بعض حالتوں میں بھی مدرسے تعلیم ان بچوں کو بھگتنے پڑتے ہیں جنکے ماں باپ بھی قسمت سے بے بہرہ ہیں۔ آسمان جنکا مخالف ہے زمین میں جنہیں آرام کی کوئی جگہ نہیں ہوتی مزدوری کرنا چاہتے ہیں مگر کام نہیں ملتا ملازمت کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں مگر کوئی صورت نہیں نکلتی۔ انکی حالت واقعی قابل افسوس ہوتی ہے نہ پیٹ بھر سکتے ہیں نہ [illegible] تو بچوں کی پرورش اور تعلیم کے کفیل کیا خاک ہوں گے لازمی طور پر انہیں بچوں کو فلک بے رحم کے رحم پر چھوڑ دینا پڑتا ہے۔ اگر والدین کی بدقسمتی نے ان کا بھی ساتھ دیا ہے تو خدا ہی حافظ ہے آسمان کی اگر صرف انہیں کو پیسے جب بھی غنیمت ہے لیکن اگر ان کے اخلاق پر حملہ ہوا تو پھر یہ بچے کہیں کے نہیں رہتے مذکورہ تمام خرابیاں ان میں پیدا ہو جاتی ہیں اور بڑے ہو کر قوم کے دامن عزت پر ہمیشہ بدنما داغ لگاتے ہیں۔ قسمت نے ہندوستان سے جو منہ آجکل بہت ہی بری طرح موڑ لیا ہے اسلئے یہ خرابیاں یہاں بکثرت مشاہدہ ہوتی ہیں جیسی گلیوں بازاروں میں جا بجا آوارہ گرد اور بداخلاق بچے نظر آتے ہیں مگر افسوس کوئی ایسا نہیں جو ان کے ساتھ ہمدردی کرے کہ مدرسہ یا یتیم خانہ کی چار دیواری میں انہیں جگہ دے اور کسی نے بھی خود ایسی ہمدردی کا ارادہ بھی کیا تو اکثر حالتوں میں اس کو ناکامی ہوتی ہے ان بچوں کے والدین خود انکی تعلیم و تربیت سے قاصر ہیں اور اگر کوئی احساس بچے کو اس بری زندگی سے بچانا چاہے تو وہ بھی آڑے آتے ہیں افسوس کہ قانون بھی انہیں کی مدد کرتا ہے (باقی آئندہ)

اپنی ہی کلہاڑی اپنا ہی ہاتھ اپنا ہی پاؤں

مثل تو یہ ہے کہ خدا کی خدائی اور انسان کی تدبیر میں زمین آسمان کا فرق ہے انسان دانائی کا جال بچھاتا ہے رہی اسکے لئے دام و دانہ بچھاتا ہے لیکن آپ ہی اپنی دانائی کا شکار ہو جاتا ہے چنانچہ ہماری دور اندیش گورنمنٹ نے انگریزی تعلیم کے رواج پر زور اس غرض سے دیا تھا کہ دیسی لوگوں میں انگریزی خو بو پیدا ہو گی اپنی زبان [illegible] ہماری زبان کو فراموش کر بیٹھیں گے تو دیکھو ہماری تمدن میں رنگے جائیں گے اور ایسا خیال کریں گے [illegible] ہماری وضع پر مرتبہ [illegible] گے تو ان کے دل و جگر میں ہماری محبت گھر کریگی تو پھر روز ہمارا ہی کلمہ پڑھیں گے ہماری سلطنت کی نیو ان کے دل میں بیٹھے گی جب یہ ہماری آزادی کے خوگر ہو جائیں گے تو ہر ایک شخص بادشاہ کے خیر خواہ ہوں گے غرضیکہ گورنمنٹ عالیہ نے [illegible] پہلا رنگ [illegible] سلطنت کی تجویز تو خوب نکالی مگر یہ خبر نہ تھی کہ دریائے [illegible] انگریزی تعلیم نے شریف طبیعتوں کو بیشک وفاداری کے لئے مجبور کر دیا ہے مگر رذیل طبیعتوں نے اپنے آقائے نعمت کی جڑ اکھیڑنے کی کوشش شروع کر دی چنانچہ [illegible] ایڈمسن نے اسی طرف اشارہ کیا ہے [illegible] کے متعلق ایک اسپیچ میں بیان کیا کہ انگریزی تعلیم نے [illegible] نے انکو قانون داں بنا کے سلطنت کے گھر گھاٹ سے واقف کر دیا سلطنت کے کاموں میں [illegible] دخیل ہونے کی امنگیں ان کے دماغ میں داخل ہو گئیں اب گورنمنٹ چاہتی ہے کہ بزور حکومت ان کے دماغ سے حکومت کی ہوا خارج کرے اسکا نتیجہ تو بہت خراب ہوگا۔ شاید یہی ہے کہ ان کے مطالبات [illegible] جائیں [illegible] کیونکہ اگر [illegible] انہیں [illegible]

شاہ ایران اور پارلیمنٹ کی مڈبھیڑ

مسلمانون کی بدقسمتی کا ... ڈھنگ ... ان کا
ستارہ جب گردش مین ہے تو ہر ملک مین ... ایک
سرمایہ کی شومی انہی کے حالات کا حصہ ہو گئی ہے ہر دو ے
انکو ... نحوست و ... گون کا اثر ہے کہ انکی ہر تدبیر
الٹی اور ہر تدبیر برائی ہوتی ہے اور اگر خوش اقبالی
ترقی کی دیکھا دیکھی انہون نے بھی کی بھی اور معراج
ترقی کی سیڑھی کو پکڑ کر ایک بھی ... تب بھی اکثر یہی
دیکھا گیا ہے کہ دو چار چوٹے کھائے اور دھڑام
سے قلابازی کھا کر ... گر پڑے اور یہ حال ... بیچارے
جمہورون کا نہین بلکہ وہ لوگ بھی اس بلا مین مبتلا
ہین جو بیدار مغز اور بڑے زور ... سمجھے جاتے ہین
شاہ ایران محمد علی ... سے ... اور ... بیدار مغز
ہوگا مگر آخر وہ بھی اور ... واقعہ ہو گی
اور وہ ضد مین آکر بنے بنائے کھیل کو بگاڑنا چاہتے
ہین شہنشاہ جنت مکان نے رعایا کے حال پر
مہربانی فرما کر شخصیت کے شکنجے سے رہا کرنے کے
لئے پارلیمنٹ قائم کر گئے تھے مگر موجودہ فرمانروائے
ایران رعایا کو پھر اسی شکنجہ مین جکڑنا چاہتے ہین
ابتدائے تخت نشینی کے وقت تو وہ پارلیمنٹ سے
بہت خوش تھے اور انہون نے ایک اسپیچ مین صاف
یہ ظاہر کر دیا تھا کہ ... یہ ملک کے لئے
بہت مفید ہے اور مین اسکو استحکام کی نگاہ سے دیکھونگا
مگر اب خدا جانے انکے سر پر کیا ... سوار ہوگیا
ہے کہ وہ پارلیمنٹ سے خفا ہو گئے ہین اور نہ صرف
خفا بلکہ یہ چاہتے ہین کہ اسکو تہس نہس کر دین
پارلیمنٹ شاہ مغفور و مرحوم مظفر الدین
شاہ قاجار کی قائم کی ہوئی ہے وہ ... جون کو
... نہین ... بنیاد ڈالی
جو ...

. . . .

ایک ہی ٹھوکر مین ملیا میٹ ہو جائے!

شاہی خاندان اور شرفائے ایران کے رگ
اسکی بنیادین ڈالے ہوئے ہین وہ کب اپنی جگہ سے
ہل سکتے ہین اور ... استحکام کی وجہ یہ ہے
کہ رعایا جان و دل سے اسکی طرفدار ہے اسکی بقا کی
لئے وہ اپنے آپ کو معدوم کرنے کے لئے تیار
ہے یہی وجہ ہے کہ شاہ ایران ... کا روال
سے جھکتے ہین مگر غم و غصہ کا اظہار کئے بغیر بھی
نہین رہ سکتے وہ بات بات پر پارلیمنٹ سے الجھتے
رہتے ہین ... اس بات کے ... معلوم ہوتے
ہین کہ پارلامنٹ کے اراکین صرف رونق محفل
بنے رہین اور سعدی علیہ الرحمۃ کی ہدایت
کہ گر شہ روز را گوید شب است این + ...
... ان ... پارلیمنٹ کا خیال یہ
ہے کہ ہم اپنے شاہ کو شہنشاہ ایڈورڈ بنادین مگر
وہ شطرنج کی شاہ بنانا پسند نہین کرتے اور بات بات
مین اراکین سلطنت کو معتوب کرتے رہتے ہین
اسی کشمکش کا نتیجہ یہ ہوا کہ وزراء استعفا داخل
کر رہے ہین اس حرکت پر شاہ ایران بڑے
خشمناک ہو گئے ہین وزیر اعظم کو انہون نے پہلے
گرفتار کرایا اور پھر یورپ کی جانب ہمیشہ کے
لئے ذلیل ... جلاوطن کر دیا۔ ایک اور وزیر کو
قید خانہ مین ڈالدیا ہے غرض یہ کہ دشمن تخت شاہ
اپنے ذاتی ... کا رعب جما رہا ہے اور یہ نہین سمجھتا
کہ مین اپنے ہاتھون اپنے پاؤن پر کلہاڑی مار
رہا ہون پارلیمنٹ الگ اپنا زور دکھلا رہی ہے
وہ ہر ایک کارروائی کے بارہ مین شاہ ایران سے
جواب طلب کرتی ہے ...
ہو جاتے ہین ... کی حد ہی گزر گئے
ہین۔ آثار تو ... ہین کیونکہ ایک طرف تو ...

... ایران کو ... نمونہ ... بیٹھے ہین اور دوسری طرف خانہ جنگی کی تیاری معلوم ہوتی ہے اس کشمکش کا خدا انجام بخیر کرے۔

رحم کی جس سے تھی امید ستمگر نکلا

مذہب عیسوی کی ترقی کی کوشش تو بہت ... ہی ہے
لیکن نتیجہ تمنا معکوس ہے انکو روپیہ ... خیالات
کی مانند ... ہین پادریون کی قومین ... مسیح
پر اپنی جان فدا کرنے کو تیار ہین تمام دنیوی آرام
ترک کر کے اشاعت مذہب کے پیچھے ہاتھ
دھو کر پڑے ہین مگر افسوس صد افسوس کہ ان بیچارے
فدائیان مذہب کی کوشش بیکار ثابت ہوتی ہین
انکو ہمیشہ ... کو شکایت رہتی ہے کہ لاکھون
روپیہ ہم خرچ کرتے ہین لاکھون تنخواہ خوار پادری
اشاعت عیسویت کی کوشش کرتے ہین ہمارے
مذہب مین داخل ہونیوالون کو ہر طرف سے دنیوی
ترغیب و تحریص دیجاتی ہے یہ سب کچھ ہے لیکن جہان
دیکھئے سرفہرست مذہب اسلام ہی کو حاصل ہوتا ہے
وہان نہ کوئی ... نہ پادریون کی فوجین ... ہین
نہین اور خدا جانے لوگ اسطرف کیون کھنچے جاتے ہین
یہ دیکھ کر ... تو غریب پادری ہمیشہ روتے ہی رہے اور
انشاءاللہ ہمیشہ روتے رہین گے مگر اب انہین دوسری
فکر پیدا ہو چلی ہے اور وہ یہ کہ مذہب عیسوی مین
داخل کرنیکی کوششین ہو رہی تھین اور معلوم
ہی نہ تھا کہ عیسائی خود اس مذہب سے منحرف
ہوتے جاتے ہین اب انکی آنکھین کھلی ہین بیچارے
لینے کی دینے پڑ گئے ... کے مصداق ہو رہے ہین
پوپ روم نے اسکے تدارک یا یون کہئے کہ اس
پر اظہار تاسف کے لئے ایک پرائیویٹ جلسہ کیا تھا
صلیبی مذہب کے بڑے بڑے مقتدا جمع تھے اور
رنج و افسوس کے آثار انکے چہرے سے عیان تھے
سب خاموش و حسرت کے ساتھ گردن جھکائے
بیٹھے تھے اور پوپ اعظم رقت آمیز الفاظ مین یہ
کہہ رہا تھا کہ افسوس بازی کیسے کھائے جاتی ہے۔

ترکی انگریزی قران السعدین

ظل سبحانی حضرت بندگان عالی حضرت خلیفۃ المسلمین سلطان عبدالحمید خان کی دوراندیشی کے قربان جائے کہ انہوں نے موقعہ وقت دیکھکر یہ تجویز کی کہ گورنمنٹ کے [illegible] جو دو مسلمانان ہند پر کر رہی ہے اسکی قدردانی کا اظہار ہو گورنمنٹ کو اور زیادہ مسلمانوں پر مہربان ہونا چاہیے اُنکا ارادہ ہے کہ شہنشاہ معظم ایڈورڈ ہفتم کو قسطنطنیہ میں دعوت دیں اور دوستانہ اظہار محبت ہمیشہ کیلئے استحکام [illegible] گورنمنٹ برطانیہ کا عام مسلمانوں کی جانب سے [illegible] ہیجان [illegible] اس مبارک خبر سب سے سنے آئندہ [illegible] کرتے ہیں [illegible] اس میں بھی [illegible] خیال [illegible] اور کوئی خوشی نہیں ہو سکتی کہ [illegible] بادشاہ دونوں ایک سر [illegible] ملکی فوائد کا اندازہ خود گورنمنٹ کر سکتی ہے جب کہ حضور پر نور شہنشاہ معظم [illegible] تیح خانہ کے صحن [illegible] میں رونق افروز ہونگے [illegible] امید ہے کہ اعلیٰ حضرت سلطان المعظم اس مبارک موقعہ کیلئے [illegible] کوشش کرینگے اور کامیابی ہوگی [illegible] گورنمنٹ [illegible] مسلمانوں [illegible] موقعہ رہا ہے عجب نہیں جو یہ قران السعدین گورنمنٹ برطانیہ کو ترکی زیادہ مبارک ہو [illegible] سلطان المعظم کچھ خارجی حقوق عطا فرما دیں اور آہستہ آہستہ خود [illegible] دوست شہنشاہ جرمن کو [illegible]۔

علاوہ اسکے یہ موقعہ ہندوستان کے مسلمانوں کو سننے ہی بڑا مبارک اور نیک فال ہوگا جسکے سنے وہ دوست ہو جائیں۔

انگریزوں کے آپس میں کیا کچھ چاہیے

قدیم زمانے سے چلا میں یہ مثل چلی آتی ہے کہ انگریزی [illegible] انگریزی [illegible] جس سر زمین پر ان کا قدم پڑا خواہ کسی حیثیت اور کسی صورت سے پڑے وہ خود ان کے قدم چوم کر ان کے زیر حب ہو جاتی ہے [illegible] ایک خیال [illegible] کیا ہے اور [illegible] لوگوں کو اتنی سمجھ نہ تھی انگریزی [illegible] کا زمانہ ہے علاوہ [illegible] گورنمنٹ کی [illegible] انتظام [illegible] چلے [illegible] یہ خیال نہ ہونا چاہیے اگرچہ ہمارے خیال [illegible] یہ خیال نہ رہنا چاہیے مگر قرینہ سے معلوم ہوتا ہے [illegible] کو بہتر کی [illegible] والے حضرات عجب نہیں جواب بھی گورنمنٹ کی طرف سے ویسے ہی [illegible] جیسا کہ پہلے زمانہ والے [illegible] گورنمنٹ [illegible] کی بدعنوانی ان لوگوں کو ایسا یقین رکھنے پر مجبور کرتی ہوگی۔ چنانچہ حال کا واقعہ ہے کہ [illegible] ضلع [illegible] میں ایک پولیس افسر صاحب نے ایک مشہور [illegible] شیخ [illegible] علی صاحب کو ایک خداسی بات میں بے عزت کر کے [illegible] یہ تھا کہ انکی جائداد میں [illegible] موروثی [illegible] مسلمان [illegible] خاندان میں [illegible] پڑگئی جسکی وجہ سے [illegible] کا انتظام خراب ہوگیا لہذا مناسب سمجھا گیا [illegible] حکام کی نگرانی میں دیدیا جائے۔ تا کہ مسافروں [illegible] ہر گز [illegible] قائم رکھا گیا [illegible] سرکار پر وقف نہیں کی گئی۔ [illegible] خیال ہے کہ آئندہ [illegible] خاندان کے لوگ [illegible] کے قابل ہو جائیں اس میں ایک بہت [illegible] تعالی [illegible] صاحب نے [illegible] خانقاہ کے متعلق مسافر خانہ کی تعمیر میں [illegible] صرف ہو [illegible] انتظام [illegible] رکھ [illegible] پولیس [illegible]

کانگریسیوں میں جوتی بیزار کی کوشش

کانگریس میں کانگریس کی بیچ و پارٹی پہلے اعتدال پسند گروہ کی ایک دفعہ تو مرمت ہو چکی ہے کانفرنس [illegible] ہے کیونکہ ایک دفعہ جوتیوں میں دال بٹ چکی ہے فریقین نگر [illegible] کی جوتی بیزار کا بازار گرم کر دیں اسی غرض سے وہ گرم پارٹی کے مقابلہ میں سرد پارٹی کو [illegible] ہے کہ اعتدال پسند گروہ کے ممبر [illegible] میں [illegible] گرم پارٹی والے طعنوں کی بلی [illegible] ہیں اور یہ گروہ والے خاموشی [illegible] کرتے کہ [illegible] جواب نہیں دیتے کہ [illegible] گرم پارٹی والوں کو [illegible] جواب دیں اور انکی ناشائستہ [illegible] کی رجحان [illegible] ایڈیٹر تو بیچارہ [illegible] میں بیٹھا ہے اسے کیا خبر [illegible] اس ارادہ [illegible] ہے [illegible] نرم پارٹی کی [illegible] کر دی لات [illegible] دیکھے کے اور [illegible] ذرا [illegible] ہار [illegible] اسکی [illegible] وجہ ہوتی [illegible] اس حالت سے بیچارے [illegible] کہ نرم پارٹی والوں کی شامت [illegible] ہے جو وہ گرم پارٹی والوں کے [illegible] [illegible] بیٹھے تو پھر کرائے [illegible] کانگریس والے جو اس پارٹی کو [illegible] بنانا چاہتے ہیں ان سے غالباً مقصد یہ ہوگا کہ اعتدال پسند جلسہ کا خاتمہ ہی ہو جائے کیونکہ گورنمنٹ اپنی [illegible] کرنے کی بجائے چین سے کچھ متاثر ہوتی ہے۔

[illegible] کانگریس والے ایسے ہی [illegible] ہیں جو ان [illegible] میں آ جائیں اور اپنی [illegible] بنگالی ہنڈیا [illegible] میں پھوڑ کر [illegible] گرم پارٹی والوں کا مقصد دلی پورا کریں۔

معرکہ آرائی

صدا بگوش۔ جناب کرنل ٹی گولری
انوالقیت جنابہ نفیسہ بیگم!

دل مسز کچ کہ رکھا ہے۔ تمہارا بیگم صاحب ہی سب
الائیٹ تھینک یو مسز کچ جب ہو تم مادہ و زبان کے
نما سکتا (عاشقہ) کی تنہائی کی بات کرنا تو وسا ہی مارنے
قصہ ہم آج بیاں ستانا لگتا ہے۔ کیا تم سنا سکتا ہو
ان ہان حضور امین وہ صاحب کی دوسری ملاقات کی باتیں
تو سنانے آیا ہوں سنئے مگر مسٹر ڈوچہ ذرا وقت تک نہ رہنا

شہود ہوا

آج شب جمعہ ہے کل ماہ رمضان کا دو راتیں ہے میرے پیارے
ان مشقت آج کی ان کو میں پیارا کیا تھا ہم بیٹھے کوچ کا دروازے
اپنی روایت آج ساد ق کے سمودی کی آنکھوں سے تم نے
اس دن کا اقرار کیا تھا۔ واسطے وہ کیوں نہیں آئے گئے
انہوں نے ہی تو دھوکا نہیں دیا۔ مگر انہیں ذرہ کر چور دی
ظاہر کرتی تو میں بیاں تو ہوں ہوں مگر انداز کہتا ہے
کر ستا ہو کسی کا تو ہوکر لیس ذرا تسلی دیتا جگا جیسے
میرے تو سنا دیے خان مجھے دست گئے تھے بلا انہیں
آنا چاہئے۔ اور ہم روز نا چاہتے ہیں شب تو کبھی
پروردگار بخشش کھلاتی ہے ہر عاشق کو شب معشوق سے
ملاتی ہے۔ خدا تیرا بھلا کرے ذرا پہر بات اتنا ہو
اتنی جلدی نہ کرو تمہارا نہ بنا بات ہوئی ذرا ستم ظاہر
دکھیا کی دردکا مصیبت زدہ وہ تو بھی ظلم مت کر

تو بات بنی ہے میری بگڑا بگڑ نا کیوں ہے

الحمد للہ والا پسیر ہر کسی کسک لگنے کی آہٹ معلوم ہوئی
سنو خود وہی ہوں۔ دیکھو خیال مت کرو منت
حضرت اپنی خادمہ کا سلام لیجئے۔ آپ ہی کا تو اس سے
انتظار کرہا تھا ہوں سے آہٹ پر کان لگائے ہوئے تھے
گہری ہوئی لیس ابھی کرب سے قفل بند سے انتظار
تیری فرقت میں زندہ ہم سے جیسے گزارا ہے

"تمہیں پیاری میں جب تمہارے سامنے تمہارا
مقرر ہوگا تو تم مجھے بیزار ہی سمجھو کیونکہ میں تمہارا
ہوں اور ہمیشہ تمہارا ہوں اور تمہیں یقین دلاتا ہوں
کہ میں تمہارا ہوں اور تمہارا ہی ہو کر رہوں گا جان تو
یقین ہے کہ تمہیں اس وقت یقین نہیں ہوگا کہ تم اور
میں دونوں ایک ہوں گی ایک دوسرے سے جدا نہ
ہو جائے اگر تم اپنے کو تصور کرو کہ میں ہوں اور میں
اپنے تئیں تمہیں سمجھوں۔ یقین ہوگا جب میری
صداقت کا جوہر تیرے پاس میں اور جو میں ہو تو ہو جائے
الجناب ہو اس امید میں کیسی گذری تم بھی ضرور
ہوگی۔ کوئی بات ہم پر ایسی نہیں ہوئی جو تمہارے رنج
زخم میں ترقی دو ہوئی

وہ پیارے خان کیا گذشتہ کو پوچھو پوچھ کر رہے تم
وہ بلا یا ہوتے غم؟ زعفران رنگ باتیں کرتے ہوا
الجناب تمہاری خوشی اسی میں ہے تو میں تمہاری
فرمانبرداری سے باہر نہیں ہوں تمہارے حکم کی تعمیل ضرور
کرونگی۔ تب لی کچھ خیال کریں بات کریں ہم میں
تمہارے کچھ ہوں کہ میں تمہاری ہوں زمستان کیسا
شب وصل دے گئے ہیں۔ کیسی شب وصل لے گئے ہے
گزرنا ہوگا تو شب یکسر شب ہے پلاؤ کے نہ سوتے کچھ
ہے نہ سوتے سکے ہے۔ عالم شب پر اپنے جوانان
خیال دیا تو ہتھیوں کچھ پر تم ہو جسم میں ذی کبھی
تیر چلاتے کی طرح سکتا رہا۔ اس خیال میں جو سوئی
تو خواب میں نظر آتے اور مجھے معلوم ہوا جیسے
تو بستر پر کروٹیں کر رہی ہوں کہ پیارے خان
دوڑ دوڑ کر ادھر بجھ پر بخشش نہ کرو کیسا اسے
جوانی۔ درپیش ہوا تو سنتے ہی ہوں منانے کر کے
ہمیشہ میں سوتی ہو کر ہی کچھ دیر ہے گئی نظر
واسطے نیند اور نیند کی اجازت نہ دی نور اسی
نہیں گو تب پر چری کا افسوس ہے عمر بھر قربانی
ایک کنواری بی بی سمجھ جب تم میں اختر مشہور

نادرہ ہے تو تم خود اپنے عقد کی درخواست اپنے
بھائی جان سے نہیں کر سکتی ہو تو یہ تمہاری عقل و فہم
کچھ نہ کچھ کر سکتی ہے کہ ناجائز بیت کو جائز رکھو
حرام کو حلال سمجھو۔ خدا ایسی بے شرمی اپنی کو مبارک
کرے جو تمہیں وہ بے حیائی اشارہ کر کے چپ لوگوں سے
سنتے ہیں اور میں تو اپنی جند ستی کر کے بیباک گئے
دیدوں سے کس طرح گرتے ہوئے ہیں اور اوپر والا اگر
کہ مال ہوگا۔ یہ تو دوسروں کی حق تلفی کر کے کھیں ہیں
کرے اس جگہ پر تو میں کہتے ہیں وہ عاقبت کی
خبر نہ دو گی اب یہ تمہاری بہنوں کی تاتو بھی
پر خیال رکھنا ہے اور کبھی یہ حق ہے کہ نہیں سیاسا
آج آیا ہوا ہوں اس سے جب کچھ دیر سے سنا کر گئے
سے ہی رہا ہی یہ کا فیصلہ کے بات یا کچھ ہی رکھنے
کا کہہ دیں آج اس قلم کی شکایت نہیں لیس بہ سے
روٹھے خدا تو تو دیدہ دوست کوئی چارہ بھکو

پیارے جان جان اگر تشفی رہ گئے کو نہ اتفاق
بھاگ کر جن ہو دیں گے وہ حاکم ہوں خدا کو پہچانتی
نہیں ہے سے لائق (آرزوہ ہو کر) سے پڑ گیا
آگیا کو چل دیکھئے پڑ گئی جیسی کنواری تیری
پیاری جو بیٹھی سوالب ہی ہے سے پیاری جان
دیکھو ہم نہ ہونے ہمیشہ اپنی مرضی خیال کے لئے
بہاروں کا عمر بھر خدا سے تو آج ہی اس سے کوئی
ناقابل ہے تو نہیں کر سکتا لیکن سے کوئی منا
ہے خدا کی درویشی تو ہی نیکی سے ہر جگہ درویش
آپ جناب رخصت دو۔ خدا حافظ کردیں ہی کوئی دن
ایسے روز تم لوگوں سے ملنے آتا ہوں سے

تیرے پہلو میں لگا ہوگا خدا دائی

آج سخت ستارہ تو کچھ ہوری ہے اس ضرورت
سے تو یہ ٹپکا ہے کچھ دن بیمار و شرافت سے
اور کسے میں دیا بنی غیرت بھا گیا ہوں تو خود
سنو ہیں خواہ وہ کنواری ہو یا شدہ ان

پیر مرد ہے کہ جس کو زمانہ شباب کہ کہلاتا
اور جو زمانہ قائم کرتا ہے گویا حماقت ہے۔ خواب
غفلت کے سونے والو اٹھو ہوشیار ہو جاؤ زمانہ
آزادی نسواں کا ہے۔ اپنی عزت کو اپنے
ہاتھوں اور دونوں پیروں سے بچاؤ۔

راقم

ملک کو گھر سے ہیں جو بیدار
جاگو جاگو ہو ہوشیار

بقلم
دہلی مسٹر گپ چپ صاحب پسٹری [illegible]

لوٹ لی ساری خلقت لوٹ لی
قحط نے ساری کمائی لوٹ لی

[illegible] کچھ مذہب کے نام ادھار ہی سے معاف کر دو
الغرض [illegible] کرتے رہو۔ فرصت ملی تو نامہ نگاری
کر کے قیمت ادا کر دوں گا۔ کیوں صاحب یہ کیوں
نے جناب قحط نا۔ نہیں صاحب یہ تو نہیں ہو سکتا
کہ بھکو زبردستی جلے آخر قحط اچھا نہیں [illegible]
تو غلام ہو رہا ہے۔ البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ آپ اور
کرتوں ہماری ایک ہی صندوق میں مضمون کا پارسل
روانہ کر دیا کریں تاکہ میاں قحط [illegible]
بھرتے رہیں اور آپ بھی [illegible] سے تو
معاف ہی کیجئے قحط ہے [illegible] میری ترقی ہوئی
ہے کہ [illegible] مصروف ہو جائیں گے [illegible]
[illegible] مگر یہ بات [illegible] اخبار کا دری
پڑ نہیں [illegible] کیوں حضرت ایسی بات [illegible]
کرانا [illegible] کیا [illegible]
جلسہ [illegible] جناب بتاتو دیا کہ قحط ہے قحط ہے
قحط ہے۔ نہیں صاحب اب تو [illegible]
آپ [illegible] کی [illegible]

[illegible] ساخت [illegible]
تشریف فرما [illegible] سرکاری [illegible] میں
پیدا حاصل کرتے ہیں اپنے مہاراجہ کے [illegible]
دن میں سب [illegible] ہیں خوشی میں اپنے [illegible]
کو [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] سرکاری [illegible] اور [illegible]
سے [illegible] آپ [illegible] میں
[illegible] بہادر کہے [illegible] بہادر [illegible]
ہیں [illegible] جنگلی مہاراجہ ہیں [illegible]
مہاراجہ کی سبھا [illegible] کچھ کر دیجئے۔
حضرت اس سے تو معاف کیجئے کیوں کیوں جناب
کیوں [illegible] آپ بہادر کہلاتے ہیں ہاں
صاحب میں جانتا ہوں کہ [illegible] بہادر رہتے ہیں
مگر [illegible] بہادر ہوں سے [illegible]
[illegible] ہو گئی۔ دیکھو وہ وقت [illegible] ہے
کہ [illegible] کان
[illegible] زبان ناک پر کان [illegible]
پر ہاتھ [illegible] تو ہم ہی [illegible]
کیوں صاحب [illegible] بہادر کیوں کان پر
ہاتھ دھرنے لگے۔ اچھا اب اسکی بھی تفسیر چاہئے
[illegible] بہادر [illegible] بہادر
ہیں کام [illegible] علاوہ اسکے بقول [illegible]
[illegible] سب کی [illegible] تک [illegible]
[illegible] ہے [illegible] آپ کو [illegible] ہو جانا چاہئے
[illegible] تمہاری ترقی
[illegible] کی [illegible] ہوئی ہے
اگر کوئی غریب نامہ نگار رعایت چاہتا ہو تو [illegible]
[illegible] امیروں [illegible] ہی [illegible]
[illegible] جہان [illegible]
[illegible] کے [illegible]
کی [illegible] کچھ تو [illegible] معاف کیجئے

قحط ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] شریف میں [illegible]
[illegible] ہیں کہ آپ [illegible]
ملے تو [illegible] ہمارے [illegible]
[illegible] کہ [illegible] پیالہ
[illegible] غائب [illegible]
[illegible] ہو جاتی۔ حضرت ایک کے بیچے
[illegible] دو دو باری [illegible]
اگر آپ ہماری [illegible] کے [illegible] ہیں
تو [illegible] کو [illegible] نہ جانے دیجئے
اور اس [illegible] پر غور کیجئے کہ [illegible] جہاں
زیادہ [illegible] کرتے ہیں [illegible] شریف
ہیں [illegible]

راقم

خاں صاحب زمانہ نازک ہے
دونوں ہاتھوں سے تھامے دستار

بقلم
مسٹر گپ چپ [illegible]

لگی [illegible] اوپر
مرے [illegible] اوپر

اچھا [illegible] ایک [illegible]
[illegible] کی [illegible] موزوں کر [illegible]
[illegible]
[illegible] اور [illegible]
بسم اللہ الرحمن الرحیم [illegible]
[illegible]

بگڑ کر نہال اب سے سوا بھائے اوپیم
سب جان سے بھی جان کو خوش آئے اوپیم
انصاف شرط ہے کہ جو گر جائے اوپیم
مر جائے کیوں تڑپ کے نہ پچھتائے اوپیم

مشتاق اگر نام کے پڑھ جائیں چرخ پر
بے زین بے لگام کے چڑھ جائیں چرخ پر
بے زینہ اور بام کے چڑھ جائیں چرخ پر
تا نظر کے او مقام سے چڑھ جائیں چرخ پر
ہمکو جو ہوش پر نظر آئے اوپیم

مطلب ہے صلح سے نہیں کار امر سے
سیر چمن سے کام نہ باغ و بہار سے
جنت سے کچھ غرض ہے نہ روز شمار سے
مر جائیں گے ہی ہم تو ہمارے مزار سے
نکلیگی تا بحشر صدائے اوپیم

ہم نہیں کیا کچھ جوہر سے سیر ہیں
مرغ و پنیر لال و کبوتر سے سیر ہیں
جام و پیالہ و خم و ساغر سے سیر ہیں
ہم آب سلسبیل سے کوثر سے سیر ہیں
جنت میں بھی خدا ہمیں بلوائے اوپیم

سو حج کو تو پھر ڈالے ایک آن میں
لاکھوں نماز محبوب کو ڈالے ایک آن میں
توبے ہزار وضو تو توڑ ڈالے ایک آن میں
پھر ان کی کروڑ ڈالے ایک آن میں
سب بر تر جو تو ہیں بر سلے اوپیم

باقی تو ہو چکا تھا پھر مہم رہ گیا
... میں جا چکا تھا مگر روم رہ گیا
... ہوا یوم رہ گیا
دنیا کی لذتوں سے وہ محروم رہ گیا
دیکھی نہ جسنے صورت زیبائے اوپیم

... سنتا نہ للہ تم ہمیں
... سنتا نہ للہ تم ہمیں

ہم چپ ہمیشہ ہیں اٹھاؤ نہ للہ تم ہمیں
سیہ بیچ گدگداؤ نہ للہ تم ہمیں
ایسا نہ ہو کہ اچھے سو گر جائے اوپیم

راقم

جاتے ہی لوگ بیٹھے ہی اٹھ ہی کھڑے ہوئے
میں جا ہی دیکھتا تری محفل میں رہ گیا

بقلم

مسٹر الیف ۔ بے از ریاست بند ہونا

ایک نظر ادھر بھی

مسٹر بیچ گڑ گڑ ہار سنگ ۔ ! ارے تم خوش کا رس میں چرس اور منحوس کی شیر انگلستان سے جانے ہر طرح کی خبر بڑی گرما گرمی سے سناتے ہو کیا سچ ہے؟

ہاں صاحب سچ اور بالکل سچ بھلا اب اس سے کون انکار کر سکتا ہے ۔ مگر مسٹر رات کو بیٹھے بیٹھے اور ادھر ادھر گئے پڑا آتا تھا کہ ایک دنیا بڑی نئی غزل آیا اور سنانے لگا ۔

آج مانا ہی ہے کہ ہند کو ہم لینگے ضرور
آگے میدان میں جا جس کو کہ ہو دل ہمت
پھر ہر کر ۔ آہ

سکو چل کر بیٹھے اور کسی ہو سب پر اتفاق
جتنے ملا تن میں مرے وہ تو ہیں سب با ہمت
پھر ایک کر اوہ

جہاں کیاں دیکھو دکھاتا ہے بہتوں کو یہ سوس
پر یہاں آنے نہیں پاتا یہ میری ہمت

یہ شعر پڑھ کر وہ چپ ہو رہا ہم نے نام جو پوچھا تو کہا فخر آزاد تخلص ۔ اسکا کیا مطلب ہے آپ ہیچ زبن خدا سمجھائیے تو ۔ میاں ہم ایسے مور کیا حل کریں ہمارے چیلے چانٹے اسکو حل کر دینگے آئندہ ہفتے آنا ۔

تیج ۔ میاں چیلوں پتا فخر آپ کی ۔

کسکا قصور کسکے سر پڑتا ہے

کم بخت شاعر کا قصور ستار کے سر ۔ طائر بان کا قصور صیاد کے سر ۔ قضا کا قصور طبیب کے سر ۔ تدبیر کا قصور نصیب کے سر ۔ اڈیٹر کا قصور نامہ نگار کے سر اور نامہ نگار کا قصور اخبار کے سر ۔ نشہ کا قصور شراب کے سر شرم و حیا کا قصور حجاب کے سر بلاد کا قصور اوزار کے سر ۔ پاسبان کا قصور چور لٹیروں کے سر پولیس کا قصور شریفوں کے سر اسپ کا قصور سوار کے سر ۔ مرض کا قصور بیمار کے سر خواہش کا قصور نوجوانی کے سر خود غرض رندوں کا قصور پیر درویش جہانی کے سر گوروں کا قصور کالوں کے سر بارش کا قصور برسات ناؤں کے سر ۔ آدم کا قصور شیطان کے سر اور جناب من سارے جہان کا قصور بیچارے ہندوستان کے سر

راقم

دل آپ کو دیا یہ کیا ہے بڑا قصور
سچ پوچھئے تو ہر طرح قابل سزا کے ہیں

بقلم

ظرافت کا محو ظرافت کا جبہ

ہمنے پنجاب میں سب کام نرالا دیکھا

یارو بچی جان مشتاق کے ارمان فربہ بدن لاغر اندام جیسا پیچ علیک السلام والاکرام والتمام خود سنبھل بیٹھے ۔ اور وہ آن بان دکھلائے کہ کانگریسیوں کا قافیہ تنگ ہو اور پھر پنجر سے کے حواریوں میں گڑ بڑ مچ اٹھے توبہ توبہ ارے تم ہو کون جو آتے ہی لگے سب کی اٹھانے آخر آپ کو کانگریسیوں سے کیا واسطہ بہت ہے نام اور پتہ مع حلیہ دفتر میں لکھوا کر بیٹھے چرسے نظر سے ۔ مہاشاؤں سے چچا بنگالیوں سے سگڑا داتا ۔ اگر تو میرا ہی کہا ہی نام لاحول ولاقوۃ

اب گئے فارسی کی ٹانگ توڑنے۔ بابی اور بہائی ہندوستان مین کہاں اسنے شیفتہ ہین گر ہیکا شوق ہے تو اپنا بندر سے جہاز مین سوار ہو کر بندر عباس کا رخ باندھئے اور پہونچ سو نہ دیکھا ہو تو بہائی مستشفی الامراض الطبونیہ الواقع فی عکا مین تشریف لے جائیے۔ ہان یار ایک بات ہے کہ آپ بھی کسیطرح مخبوط الحواس سے کم نہین ماشاءاللہ بک بک کرتے سے ہے حتی کہ دماغ کے کیڑے آپکے حلق مین اتر آئے۔ مگر آپ نے یہ نہ بتلایا کہ کس زاد بوم کے الو ہو۔ خاموش مداراب سے تمارز نگر جائے۔ اٹھئے بہر تعظیم ہم آپ کے پرانے شغیر اب آیا ہمسکے ہیچون ہیچ ہین۔ اخاہ آگئے مولانا مرزا تیر رخ کہئے۔ اتنے دنون تک کہان کی خاک چھانتے رہے۔ ہم تو آپ کا تیجہ چالیسوان تو کیا بلکہ سہ ماہی کا فاتحہ بھی پڑھ بڑھاکر فارغ البال ہوگئے تھے ہان اپنے نگاپ اسفار کی کوئی کیفیت تو بیان کیجئے۔ بسر و چشم … جاکر شنیدن کی خبر آئے مابدولت … پنجاب مین گشت لگاتے رہے۔ اور وہان کا سانڈ نسانڈے کی چیخ و پکار سے پارچہ ہمارے گوش مبارک پہناگئے۔ اسوقت لاہور اور پنجاب کے دیگر بڑے شہرون تعلیم کا وہ زور ہے کیطرف دھوتی پرشاد آریہ سماج والے گلا پھاڑ پھاڑ کر اپنے ہالی موالیون کو مخاطب بناتے ہین۔ کہ ہان اسانڈے گھر و ج تعلیم ای کمی آئے نہین یہی مطلب ہے کہ تمام حقوق اور ملکی منافع ہماری قوم تو ہ مین رہ جاتے۔ ایسا ہی آریہ مہاشاؤن کے مقابلہ مین سناتن دھرمی مین کوشان ہین۔ سب بلوان اسلام وہ مداخلت سے بڑھکر قدم بڑھانا داخل کفر جانتے ہین۔ اتفاق کی یہ حالت ہے کہ بات بات مین دھوتی دھوتی بندون کی سکولن

ٹوک جھونک ہوتی رہتی ہے لگے اخبارات چیخنے اس ڈھیر مین مین ہین کہ جہان تک بنے گنگا کا پانی پلی کر مسلمانون کو کوسنا چاہئے۔ چنانچہ گزٹ پرکاش بنگاری معنا مین مین مستقلاً طور پر کام سن بجتے۔ مابدولت نے یہ رنگ تعلیم یافتہ لوگون مین زیادہ بڑھا ہوا دیکھا کہ اگر کہین دو ملکی بھائی مل گئے تو اونپر ہی اوپر سے رنڈوت او تسلیم ہوئی۔ دل لگاوٹ کا کہین نام و نشان ہی نہین سچ بات تو یہ ہے کہ پنجاب مین بعض مسلمان بھی تعصب کا زیادہ پاس کرتے ہین کسی محلہ مین اگر چندرام کے جیسے اچھے عہدہ پر ہین۔ تو در پردہ انکی یہی کوشش رہتی ہے کہ خدا کے نام لینے والوں کا وجود یہان نظر نہ آئے۔ افسوس ہمارے ہندو بھائی پرمیشور کی دیا سے علم و ہنر کے میدان مین قدم بڑھائے ہوئے ہین کاش اپنے ہمراہ اگر مسلمانون کو بھی شامل کرنے کی کوشش کرتے تو کیا ہی اچھا ہوتا۔ یہ تو باہمی کشمکش دوسری جانب اللہ میان کی شکر عنایت کچھ کم ہوتی نظر آتی ہے۔ کہ حضرت منحوس الاولد مرزا قحط خان اپنا ڈیرا ڈنڈا جمائے بیٹھے ہین۔ زراعت کی حالت نہایت ردی غربا بیچارے ٹکٹکی باندھے ہوئے آسمان کو دیکھ رہے ہین کہ کب آپکا ترحم ہوتا ہے سات سیری گندم فروخت ہوتی ہے دیکھئے کب یہ منحوس بلا دور ہوتی ہے۔ خدا اپنا فضل و کرم کرے۔

راقم … فہرست کہ در دلکب … منیم
مہر آفاق … شر … منیم

بقلم سیف قاطع

اصلاح

پنجاب مین آجکل خوب بارش ہو رہی ہے۔

جاسوسونکی رپورٹین

لندن ۱۹ دسمبر … بذریعہ …

ایک تار برقی سے ظاہر ہوا کہ وہان کی مجلس شوریٰ کے صدر اعظم نے اثناء تقریر مین ظاہر کیا کہ گذشتہ ۱۹ تاریخ کو آسٹرین مجلس شوریٰ مین بوز ولیوشن پاس کیا گیا تھا۔ وہ ریزولیوشن ہنگری کے خلاف تھا۔ اور اوسکے متعلق تشفی بخش جواب حاصل کرنے کی تجویز کر دی گئی تھی۔ وائنا کی ایک اور تار برقی مین ظاہر کیا گیا کہ صدر اعظم نے اس ریزولیوشن کو علمدرآمد کرنے کیلئے یہ حکم لگا کر دیا تھا کہ لوگون کو ہنگری کے ملکی معاملات مین مداخلت نہین کرنا چاہئے۔

سابق شاہ اسکار کی رسم تجہیز و تکفین آج ادا ہوئی۔ اس موقع پر شاہان سویڈن و ناروے اور پرنس آف کوناٹ حاضر تھے۔ اور جنازے کے ہمراہ غیر ملکی شاہزادگان کا کثرت سے ہجوم تھا کل شاہزادیون اور بیگمون نے گرجا تک ساتھ دیا۔

نیو یارک مین بیان کیا جاتا ہے کہ امیر البحر ایوانز بیڑہ بانٹنگ کے بعد روانہ ہوگئے اور کہا کہ وہ براہ سوئز واپس سوبرن ہوگئے

نیویارک کے اخبارات شدید طور پر بحث کر رہے ہین کہ کیا جہازونکی حالت مکمل نہین جیسا کہ بیان ہے

مسٹر ڈبلیو لارین نے کہا کہ جب … کہ جاپان گورنمنٹ نے ایمان داری سے کام لیا ہے۔ لیکن نو واردگان کے متعلق جو سمجھوتہ کیا گیا ہے اسپر گویا نظر پوشی کی ہے اسکا علاج یہ ہے کہ گورنمنٹ کینیڈا کی جانب سے جرمن … کی طرف سے اسکے متعلق قانون بننا چاہئے۔

کلکتہ میں سوراجیوں کے عام جلسے منعقد کرنے کے
جو قانون ممانعت شائع کیا گیا تھا اس کی میعاد
گزشتہ ۱۳ تاریخ کو ختم ہو چکی تھی اسکو بنگالی
مہاشاؤں نے جو تڑپتے بیٹھے بجا طور ان پر
بدستور جلسے منعقد کرنے شروع کر دیے اور گو
گورنمنٹ کو برا بھلا کہنے پر پریس پر تبصرہ برسائے
یہ حالت دیکھکر سٹر ٹیگارٹ نے ایک اعلان
شائع کر دیا کہ چونکہ بنگالی مہاشاؤں کا ...
درست نہیں ہوا ہے اور وہ گورنمنٹ پر ... ناؤں کو
... نہیں کر سکتے لہذا میں پھر ... تقریری
دیتا ہوں تاکہ ... خارج ہو جاوے
... آیندہ سے کوئی جلسہ بدستور سابق منعقد نہ
کیا جاوے۔ لاحول ولاقوۃ ۔ بنگالی عجیب ...
کے پرے ہے ہیں۔

آغا جوشی ... ایک بندرگاہ واقع خلیج
فارس کے ایک برمن کے گودام کا برٹش ... نے
قبضہ کر لیا ہے اس خیال سے کہ ... بالا گودام
میں ایسی اشیاء رکھی گئی ہیں جنپر مقررہ ٹیکس
ادا نہیں کیا گیا ہے۔

باریسال کے اخبار ہتیشی کے ایڈیٹر بابو
درگا موہن سین کو ایک سال قید سخت کی سزا ...
ایک ہزار روپے کا جرمانہ کیا گیا ہے اگر رقم جرمانہ
ادا کر سکے تو ... چھ ماہ مزید قید کی سزا دی ...
پرنٹر کو چار ماہ کی قید کے علاوہ جرمانہ ...
دو ماہ مزید قید کی سزا کی گئی ہے سزا سنانے
کے بعد دونوں کے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں ڈالدی
گئیں۔ لوگوں نے راستے میں ان دونوں کا ماتم
کیا اور ... نعرے ... رام رام ...
کہ ... گورنمنٹ نے ...
... کرنیکی ہدایت کی تھی
...

ملازمت میں نہ لیا جائیگا۔

پوجیت سنگھ کا بھائی کشن سنگھ ۱۲ اپریل
کے مقدمہ شورش کے متعلق دو سال قید سخت
کا مستوجب ہوا۔

مقام ... کی خبر پہلے لکھی جا چکی
ہے کہ عیسائیوں نے اپنا گروہ کسی تہوار کی رسم
ادا کرتے ہوئے ہندوؤں کے محلے سے بجانا چاہا
تھا اور ہندوؤں نے اسکی مزاحمت کی تھی جسپر
ہندو اور عیسائیوں کے درمیان خوب جوت
چلا تھا اور پولیس نے بلوائیوں پر گولی چلائی تھی بعد
میں معمول کے موافق شور رفع ہو گیا تھا اور چند
آدمی زخمی ہو کر اسپتال میں داخل کر دیے گئے
تھے اب معلوم ہوا ہے کہ پولیس کو گولیاں نہیں
چلانی پڑیں صرف فساد رفع کرنیکی غرض سے وہاں
پہرہ بٹھا دیا تھا۔

بنگالہ میں جو آجکل بارش ہو رہی ہے
اس سے نہایت طمانیت ظاہر کی جاتی ہے چھوٹا
ناگپور اڑیسہ مشرقی بنگال وغیرہ مقامات میں
گزشتہ دو ہفتوں سے بارش کے باعث تشفی
بخش حالت پیدا ہو گئی ہے۔

اضلاع مغربی و شمالی کے سرحدی مقامات
میں اناج کے نرخ بارش کی قلت سے بتدریج
بڑھتے جاتے ہیں۔

پہلے تو خیبر رائفل ملٹری کے برٹش سپاہ پر گئے
دن ... کا خیل اور آفریدی قوم کے لوگ گولیاں
چلاتے اور مال و اسباب لوٹنے کا کام خفیہ طور پر کرتے
تھے مگر اب انہوں نے علانیہ طور پر حملہ کرنے اور
نقصان پہنچانے شروع کر دیے ہیں۔

رنگون کے محکمہ تاربرقی کے ملازمون
کی فریادیں اور شکایتیں سنکر رفع کرنے کے لئے
ڈائرکٹر جنرل نے ایک خاص کمیشن مقرر کیا ہے
جو تحقیقات کے لیے رنگون جائیگا۔

حیدرآباد کے نامہ نگار خبر دیتا ہے
کہ وہاں کے فنانشل سکرٹری مسٹر ... کے
متعلق غبن کے مقدمہ میں بڑی باریکی سے
تحقیقات کر رہے ہیں اور جو ملازم مشکوک معلوم
ہوتا ہے برطرف کر دیا جاتا ہے۔

خبر ہے کہ دہلی کے مسٹر حیدری جو نظام
میں ایک اعلیٰ عہدے پر سرفراز ہو چکے ہیں
اور جنکی ملازمت عارضی برٹش گورنمنٹ سے طلب
کی گئی تھی ان کی میعاد آیندہ اپریل میں ختم ہو جائیگی
لیکن گورنمنٹ نظام نے ... چاہا ہے
اور اب برٹش گورنمنٹ سے مسٹر حیدری کا ...
کیلئے وقف کرانا چاہتی ہے۔

چاء کی گرانی کے باعث لاہور ٹرام کمپنی
نے گزشتہ ۲ سال چھوٹے مسافروں سے کرایہ زیادہ
وصول کرنا شروع کر دیا تھا لیکن اب میعاد وعدہ
پورا ہونے پر بھی کمپنی نے ... بڑھا دی ہیں
اور کرایہ کم نہیں کرتی۔ اسپر رعایا ...
گورنمنٹ سے استدعا کی ہے کہ ہماری حمایت
کیجائے۔ کمپنی بیجا نفع لیتی ہے۔

لاہور کی شاہی مسجد کے لئے گورنمنٹ
نے ۲۵ ہزار روپیہ قرض دینا منظور کیا ہے۔

مستند خبر ہے کہ علاقہ ... کے اہل
باشندے پارسی کو گورنمنٹ پرتگال نے لارڈ کا
خطاب دیا ہے اور اسکی بیوی کو لیڈی کا معزز
کا خطاب۔ پارسی کا نام ظاہر نہیں ہوا ہے یہ
پارسی ... میں نہایت معزز تاجر مانا جاتا ہے

محکمہ ڈاک کی جانب سے اس امر کے متعلق
غور و خوض کیا جا رہا ہے کہ ایک آنہ والے ڈاک
کے لفافہ کا وزن بڑھا دیا جاوے اور ... تولہ
... کر دیا جاوے ... زیادہ ...

و نیا لنڈن میں روز بروز اجمینہ کیا جاتا ہے۔

ہندوستان کے مقامات کلکتہ بارکپور دہرہ دون شملہ مری بامین حضور وائسرائے ہندلارڈ منٹو کے لئے جو عالیشان عمارتین تیار ہین ان کی مرمت اور جانچ پڑتال کے لئے ایک خاص کمیٹی قائم کیجائیگی اور اس کام کیلئے ایک خاص افسر مقرر کیا جائیگا۔

کلکتہ سے خبر آئی ہے کہ یہان کے علاقہ بانگور مین ایک شریر گروہ وقوع مین آیا ہے جو مہاجنوں کے حقوق کا تنازعہ اسکی بنیاد تھا۔ بندوقین۔ بھالے۔ تلوارین۔ خنجر۔ بھالا اور موٹے موٹے سونٹے وہان کھولکر استعمال کئے گئے پولیس کے آتے آتے آدہا درجن بہادر زخمی ہو چکے تھے بلوہ بڑی مشکل سے رفع کیا گیا دس آدمی اسیر حراست دہر لئے گئے۔

جگدو ہری مین قحط کے آثار نمودار ہو رہے ہین باشندے بہت پریشان ہو رہے ہین جگدو ہری کا قحط بھی جاری رہا ہے۔

طہران سے موصول شدہ تار برقی مین ظاہر کیا ہے کہ ایران کی مجلس وزارت نے اپنے عہدے سے استعفا دیدیا ہے۔ لشکری سپاہ نے جو دکان داروں کا خون کیا تھا اسکے باعث جو واقعات وقوع پذیر ہوئے وہ مجلس وزارت کے مستعفی ہونے کا باعث ہین۔

مذکورہ بالا فوجی سپاہ خون کرنے کے جرم مین ماخوذ کر لی گئی ہے۔ قاتلوں کو سزائے موت دینے کی تحریک کی گئی۔ رعایا نہایت بدل ہو رہی ہے۔ دول عظام سے اپنی حمایت کی درخواست کرتی ہے موجودہ شاہ کو ناکارہ ظاہر کرتی ہے اور اسکو تخت سے اتارنیکی متمنی ہے۔ اور اسکو قوم کی ناک بتاتی ہے۔

۱۹ دسمبر۔ سابوروں سے موصولہ تار برقی مین ظاہر کیا گیا ہے کہ آسٹریلیا کی گورنمنٹ اپنی ملکی حفاظت کے لئے ایک جدید تجویز مرتب کر رہی ہے چنانچہ مسٹر ڈک نے اسکا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ کامل تین سال تک متواتر سالانہ تین آبدوز اور دو ہر باد گن کشتیان خریدی جاوین گی اور ملک کا ہر ایک جوان اٹھارہ سال کی عمر مین لازمی طور پر بجبر یہ فوجی خدمت ادا کریگا۔ اس جدید تجویز سے صرف آٹھ سال مین دو لاکھ ۱۸ ہزار باضابطہ فوجی تعلیم پائے ہوئے نوجوانوں کا لشکر تیار ہو جائیگا۔

تبرکات اسلامی مفت

تحفہ محمدیہ رسالہ ماہوار بغرض تائید دین اسلام و تہذیب اخلاق محمدیہ کا ہوئے ہوئے میرٹھ شہر سے شایع ہوتا ہے جسمین توحید و سنت کے متعلق دلچسپ مضامین پندو وعظ و مناظرے دلفریب نعتیہ کلام مشہور بزرگان دین کی لائف تصوف کی نفیس بحثین درج ہوتی ہین جسکا سالانہ چندہ ۱ صرف ایک روپیہ ہے جسکے خریداروں کو نہایت خوشنما حمایل شریف نقشہ مکہ معظمہ جسمین ۲۲ نقشے دیگر مقامات متبرکہ شامل ہین و نقشہ مدینہ منورہ خوشنما بذریعہ پارسل مفت روانہ ہونگے اور اسکا ...... خرچہ پارسل ۲ مع چندہ خریدار سے کل عہ کا وی پی روانہ ہوگا سال بھر پرچہ دیکھئے اور تبرکات مفت مین چونکہ ہمکو توحید و سنت کا پھیلانا اور کثیر اشاعت منظور ہے لہذا بہت جلد بذریعہ ویلیو پی ایبل طلب فرماوین پتہ یہ ہے۔ قاضی مولوی شاہ محمد فاضل حنفی چشتی قادری رئیس و مہتمم تحفہ محمدیہ شہر میرٹھ

عجائب حکمت

یہ علم طب کی عجائب دلچسپ کتاب ہے جسمین طرح طرح کے مفید مضامین مجرب نسخے جات

... ہین کتاب کرامات دفینہ صحت کو ضرور بالضرور ہے جسکے مطالعہ سے آپ باشعور حکیم یا ڈاکٹر کے محتاج نہین ہوسکتے ہین۔ جسمین ہر قسم کی لذیذ و مسکن گولیان عمدہ عمدہ ... و نامردی جریان رقت سرعت انزال مشعل باہ کے مجرب نسخے درج ہین۔ اگر آپ باغ جوانی کی بہار دوبارہ زندگی کا کچھ لطف اٹھانا چاہتے ہین تو ضرور طلب کرین قیمت معہ محصول مجلد عہ غیر مجلد عہ دفتر تحفہ محمدیہ میرٹھ شہر سے طلب کرو۔

طلسمی قلمدان

جرمنی صنعت کے لکڑی کے نہایت عمدہ سفری قلمدان جو بغیر بتائے کھل نہین سکتے ایک خانہ والا نمبر ۱ دو خانہ والا نمبر ۲ ... نمبر ۳ تین خانہ والا نمبر ... نمبر ۲ کے ساتھ ... بھی ہین محصول بذمہ خریدار ہے۔ اشرف اینڈ برادرز۔ نمبر ۹ بمبئی

شاہزادہ ڈیوک آف کوناٹ اپنی بیگم کے ساتھ مقام مارسیلز سے آیندہ ۲۰ تاریخ کو مالٹا کو روانہ ہو جاینگے۔

نیو یارک کے اخبارات بھی آجکل بڑی مزیدار خبر لکھ رہے ہین کہ ایک خبر مین ظاہر کیا گیا ہے کہ کل جاپانی ملازموں کو بحر پاسیفک کے امریکن جنگی جہازوں پر سے مقام ... مین ... اتار دیا گیا ہے کیونکہ کل جاپانی ملازموں کو بحر پاسیفک کے متعلق وقتاً فوقتاً نوٹ کرتے ہوئے دیکھا گیا تھا ایک جاپانی جدید لڑیون کے موجودہ اوزاروں کی ترکیب نقل کر رہا تھا جسکی حالت آجکل عجب حیرت انگیز ہو رہی ہے اور غالباً آیندہ اس سے زیادہ حیرت انگیز ہوگی

مسٹر کیر ہارڈی ممبر پارلیمنٹ نے بمبئی میں جو تقریر کی تھی اسکے متعلق ایڈی لینڈ کی پارلیمنٹ نے سخت رنجش کا اظہار کیا ہے مسٹر ایڈیسن نے ظاہر کیا کہ مسٹر ہارڈی اس لایق ہین کہ انکو گولی کا نشانہ بنا دیا جائے۔

نیو ساؤتھ ویلز میں مسلسل دھار بارش کے باعث وہان کے مالکان مویشیون کی بن آئی

انڈیا کونسل نے اپنی بچت مین سے ۵ لاکھ پاؤنڈ کا سونا اپنے خاص استعمال کے لئے نکالا ہے

جوہانسبرگ سے وہان کے سرکاری انجینیر نے معدنیات کے متعلق سالانہ رپورٹ شایع کیا ہے۔ اوس سال ٹرانسوال کی معدنیات سے تین کروڑ ایک لاکھ ۱۱ ہزار ۲ سو ۸۰ پونڈ کی آمد ہوئی تھی جس مین سے دو کروڑ ۶۲ لاکھ ۴۰ ہزار ۹۰۰ پونڈ کا سونا تھا اور ۲۴ لاکھ ۳۰ ہزار ۱۱۵ پونڈ کے ہیرے تھے

تو انگر کے جام رنجیت سنگھ صاحب نے لندن مین ایک جلسہ ضیافت منعقد کیا اس مین لارڈ کرزن بھی مدعو تھے۔

بلوآئیم فونٹین سے موصول شدہ تار برقی سے معلوم ہوا کہ وہان کی پہلی پارلیمنٹ نے اجلاس کر کے ممبرون کو حلف دیا تھا۔

میمن سنگھ کے جیل تجربے کرنے کی جو تجویز پیش ہوئی تھی وہ گورنمنٹ ہند نے یہ کہکر نامنظور کر دیا کہ اسکے متعلق جدید سرکاری عالیشان عمارت کی تعمیر پر گورنمنٹ کو بڑے مصارف کرنے پڑین گے۔

رنگون مین مسٹر کینیڈی کو بجرم دغا چار سال قید سخت کی سزا ملی تھی لیکن [illegible] جج صاحب نے معاف [illegible] کر دیا ہے۔

[illegible]

اسلامی خبرین

مراکش کا قبیلہ بنی حسین فرانسیسیون سے پھر مقابلہ کی تیاریان بڑے زور ورون سے کر رہا ہے

شمالی اطالیہ مین بوجہ سیلاب بہت سے مکانات برباد ہو گئے اور کئی عزیز جانین تلف ہو گئین۔ اس دردناک حادثہ کی خبر مولانا سلطان المعظم کے سمع مبارک تک پہنچی تو آپ نے چالیس ہزار فرینک مصیبت زدہ اشخاص کی امداد کی فنڈ مین عنایت کئے۔

مسٹر کونسٹنس سفیر فرانس متعینہ آستانہ جو چوتھی چند در چند دل برداشتہ ہو گیا اور اسکا ارادہ آیندہ سال سے سفارت ترک کرنے کا ہو رہا ہے باب عالی سے کسی قسم کی کشیدگی خاطر معلوم ہوتی ہے۔

اعلیحضرت نے سلیم شاہ کے نام جو مجلس منتظمہ مقدونیہ کے صدر ہین حکم روانہ کیا ہے کہ اطالین سفیر کو اصلاحات مقدونیہ مین خصوصیت [illegible]

خضاب سیاہ تاب

اب ہم دعوے کے ساتھ کہتے ہین کہ جس کا جی چاہے ہمارے نو ایجاد خضاب سے مقابلہ کرلے اور جسکا جی چاہے اپنے اطمینان کے لئے تجربتہً محصول یعنی ۳ کے ٹکٹ بھیجکر نمونہ منگا لے اس خضاب مین دو صفتین ایسی ہین کہ کسی خضاب مین نہین پائی جاتین۔ ایک تو بدبو نہین ہے دوسرے داڑھی کا رنگ زرد نہین ہو جاتی۔ آخر وقت تک رنگ سیاہ رہتا ہے اسیواسطے ہمنے اسکا نام سیاہ تاب رکھا ہے۔

(دفتر پنچ بہادر سے طلب کیجئے)

اس پر بلغاریون کی ایک گروہ نے مقدونیہ کے کسی قصبہ مین چند مسلمانون کو شہید کر دیا ہے اسپر باب عالی نے دول یورپ کو توجہ دلائی ہے کہ بلغاریون کی یہ شرارتین مسلمانون کو قصاص لینے پر مجبور کر رہی ہے کیا تعجب ہے کہ اگر بڑھتی ہوئی شرارتون سے ترکی فوج کو تلوار نکالنی پڑیگی۔

ایک ترکی دستہ کا مقابلہ چند بلغاری شریرون سے ہوا باغی ۱۱ لاشیں چھوڑ کر فرار ہو گئے۔

باب عالی نے طے کر لیا ہے کہ [illegible] اول کے بعد مکہ اور مدینے کے درمیان حجاز ریلوے کا کام شروع کر دیا جائے۔

ابی حمص سے جو نواحی بیت المقدس مین ایک قصبہ ہے اوس مین ڈاکہ زنی کی خبر آئی ہے چورون نے نہایت دلیری سے ایک رئیس کے مکان کو لوٹ لیا۔

ہندوستان کے مشہور شفاخانہ یونانی آگرہ۔ چوبارہ ٹولہ متصل مطب حکیم محمد حیات خان صاحب دہلوی ہے تمام جسمانی امراض کے تکمیلی مجربات وہر قسم کی مفرد و مرکب ادویات و کشتہ جات۔ نیز موسمی مفرحات و مقویات وغیرہ نہایت صحیح و معتبر ارزان نرخ پر ہر وقت دستیاب ہوتے ہین۔ بڑی فہرست مفت۔

المشتہر۔ مہتمم شفاخانہ

سعوط اکسیر جوہر طلا — خالص سونیکا اور خاص ہمارا بنایا ہوا اسمین کوئی مبالغہ نہیں ہے مجرب ہے اور نہ زہریلی مناعات سے مدد لیگئی ہے۔ قیمت فی ماشہ [illegible] (فرینچ دہلوی) ۱۰ وزن

[illegible] محمد شریف [illegible] نے اپنے مطبع [illegible] بمبئی [illegible] مین چھپا کر اپنے [illegible] مقام سے شائع کیا